

افریقی ترقیاتی بینک (ایف ڈی بی) کی سالانہ میٹنگ کے افتتاح کے موقع پر وزیراعظم کی تقریر

Posted On: 23 MAY 2017 3:22PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے افریقی ترقیاتی بینک یعنی ایف ڈی بی کی سالانہ میٹنگ کے موقع پر جو تقریر کی اس کا متن درج ذیل ہے۔

بینن اور سینیگل کے عالی جناب صدور حضرات، کوٹ ڈی آئیوری کے نائب صدر

افریقی ترقیاتی بینک کے صدر

افریقی یونین کے سکرٹری جنرل

افریقی یونین کمیشن کے کمشنر

میرے کابینہ کے رفیق کار جناب ارون جیٹلی

گجرات کے وزیر اعلیٰ جناب وجئے رویا

افریقہ سے آئے۔ وئے ممتاز م۔ مانان، بھائیو اور ب۔ نو

خواتین حضرات

آج۔ م ریاست گجرات میں جمع۔ وئے۔ میں، گجرات کے کاروبار اور برتاؤ سے سب واقف۔ میں۔ گجراتی افریقہ۔ سے جس قدر محبت رکھتے۔ میں۔ وہ۔ بھی مش۔ ور۔ ہے۔ بطور ایک۔ ندوستانی اور گجراتی میں اس بات سے بےحد خوش۔ وں۔ کے۔ ہے۔ میٹنگ بھارت اور۔ وہ۔ بھی گجرات میں منعقد۔ ور۔ ہے۔

بھارت کے افریقی ممالک کے ساتھ مضبوط روابط رہے۔ میں۔ تاریخی لحاظ سے مغربی بھارت خصوصاً گجرات کی برادریاں اور افریقہ۔ کے مشرقی ساحلوں کے لوگ ایک دوسرے کے ممالک میں بسے۔ وئے۔ میں۔ بھارت کے سیدھی لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ۔ و۔ مشرقی افریقہ۔ سے آئے۔ میں۔ ساحلی کینیا میں سکونت پذیر رہے۔ برادریوں کی تاریخ بیسویں صدی سے تلاش کی جاسکتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ۔ واسکوڈی گاما مالندی کے رہنے والے ایک گجراتی ج۔ ازراں کی مدد سے۔ ی کالی کٹ تک پہنچا تھا۔ گجرات کے دھو لوگوں نے دونوں سمتوں میں اپنا کاروبار پھیلاتا تھا۔ دونوں معاشروں کے مابین ان قدیم روابط نے۔ ماری ثقافت کو بھی مالا مال کیا ہے۔ مالا سواحلی زبان میں بہت سے۔ ندی کے الفاظ شامل۔ میں۔

نواباداتی ع۔ د حکومت کے دوران 32000 بھارتی تاریخی ممبراسا یوگانڈا ریلوے کی تعمیرات کے کام میں تعاون دینے کیلئے بھارت سے کینیا آئے تھے۔ اس ریلوے لائن کی تعمیر کے دوران بہت سے لوگوں نے اپنی جانیں گنوا دی تھیں۔ ان میں سے تقریباً 6 زار افراد۔ میں سکونت پذیر۔ وگئے اور اپنے کنبوں کو بھی۔ میں لے آئے۔ ان میں سے متعدد افراد نے چھوٹا کاروبار جسے ’ڈوکاس‘ کہتے۔ میں، شروع کیا اور ’ڈکاوالا‘ کے نام سے معروف۔ وگئے۔ نواباداتی دور حکومت کے دوران تاجر، صنایع اور بعد میں افسران، اساتذہ، ڈاکٹر اور دیگر پیش۔ وران مشرقی اور مغربی افریقہ۔ گئے اور۔ ان۔ وں نے ایک فعال معاشرہ۔ قائم کیا جو بھارت اور افریقہ۔ دونوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

ایک دیگر گجراتی م۔ اتما گاندھی نے اپنے عدم تشدد کی جدوجہد کے ذریعے کو بھی جنوبی افریقہ۔ میں۔ ی آزما یا تھا۔ ان۔ وں نے گوہال کرشن گوکھلے کے ساتھ 1912 میں تنزانیہ کا بھی سفر کیا تھا۔ متعدد بھارت نژاد۔ نماؤں نے ان۔ میں بڑی مضبوطی سے اپنا تعاون دیا اور ان کے ساتھ ساتھ جدوجہد میں شریک رہے۔ افریقی جدوجہد آزادی کے رہنما، جن میں مسٹر ناندریہ، مسٹر کینیاٹا اور نیلسن منڈیلا کے نام شامل۔ میں، بھی ان۔ ی۔ رہنماؤں میں شریک۔ میں۔ جدوجہد آزادی کے بعد متعدد بھارت نژاد۔ نماؤں کو تنزانیہ۔ اور جنوبی افریقہ۔ کی کابینہ۔ میں بھی جگہ۔ ملی تھی۔ کم سے کم 6 بھارت نژاد تنزانیائی۔ رہنما ایسے۔ میں جو تنزانیہ۔ میں بطور رکن پارلیمنٹ خدمات انجام دے رہے۔ میں۔

مشرقی افریقہ۔ کے تحت ٹریڈ یونینوں کی تحریک کا آغاز ماکھن سنگھ نے کیا تھا۔ اسی ٹریڈ یونین کی میٹنگوں کے دوران کینیا کی آزادی کے لئے آواز بھی پ۔ لی مرتبہ اٹھائی گئی تھی۔ ایم اے دیسانی اور یوگامپتھو نے بڑی سرگرمی سے کینیا کی جدوجہد آزادی میں حصہ لیا تھا۔ اس وقت کے وزیر اعظم پنڈت۔ نہرو نے ایک بھارتی ٹکن پارلیمنٹ دیوان چمن لال کو مسٹر کینیاٹا کی دفاعی ٹیم میں شریک۔ وئے کیلئے بھیجا تھا۔ ی۔ اس وقت۔ وا تھا جب مسٹر کینیاٹا جیل میں قید تھے اور 1953 میں ان۔ میں کیمپنگوریا ٹرائل میں ماحوذ کیا گیا تھا۔ اس دفاعی ٹیم میں دو دیگر بھارت نژاد افراد بھی شامل تھے۔ بھارت افریقہ۔ کی آزادی میں کھل کر اپنی حمایت دے رہا تھا۔ نیلسن منڈیلا نے کہا تھا کہ۔ ”بھارت اُس وقت۔ ماری مدد کے لئے آگے آیا تھا جب باقی دنیا یا تو تماشائی بنی۔ وئی تھی یا۔ مارے اوپر ظلم توڑنے والوں کی معاون بنی۔ وئی تھی۔ جب۔ م پر بین الاقوامی کونسلوں کے دروازے بند کردیے گئے تھے، اس وقت بھی بھارت نے۔ مارے لئے راستہ بنایا تھا۔ آپ نے۔ ماری لڑائی میں اس طرح حصہ لیا جیسے۔ ی۔ خود آپ کی اپنی لڑائی۔ و۔

گزشتہ۔ دہائیوں میں۔ مارے تعلقات قوی تر۔ وئے۔ میں، 2014 میں ع۔ د سنبھالنے کے بعد میں نے بھارت کی اقتصادی پالیسی کے معاملے میں افریقہ۔ کو اعلیٰ ترجیح دی ہے۔ 2015 کا سال بھی ایسا۔ ی تھا، تیسری بھارت افریقہ۔ چوٹی سربراہ ملاقات اسی سال منعقد۔ وئی تھی جس میں اُن تمام 54 افریقی ممالک نے حصہ لیا تھا جن کے بھارت کے ساتھ سفارتکارانہ تعلقات تھے۔ سربراہ ان مملکت یا حکومت کے طور پر ایک ریکارڈ تعداد یعنی 41 افریقی ممالک نے حصہ لیا تھا۔

سے میں نے چھ افریقی ممالک یعنی جنوبی افریقہ، موزمبیق، تنزانیہ، کینیا، ماریشش اور سیشلز کا دورہ کیا ہے۔ مارے صدر جم۔ وری۔ تین ممالک یعنی نامیبیا، گھانا اور آئیووری 2015 کوسٹ کا دورہ کرچکے۔ میں۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے سات ممالک یعنی مراکش، تیونیشیا، مانیچیریا، مالے، الجیریا، روانڈا اور یوگانڈا کا دورہ کیا ہے۔ مجھے۔ ی۔ کہتے۔ وئے فخر کا احساس۔ ورا ہے کہ افریقہ۔ میں ایسا کوئی ملک نہ۔ میں۔ ج۔ ان گزشتہ تین برسوں کے دوران کوئی بھارتی وزیر دورہ پر نہ گیا۔ و۔ دوستو، اس وقت سے جب ممبراسا اور ممبئی کے مابین صرف کاروباری اور بحری روابط۔ ی استوار تھے، آج۔ مارے تعلقات کی کیفیت۔ ی۔ ہے۔

- ی۔ سالانہ میٹنگ منعقد کررہے۔ میں جس نے عابدجان اور احمد آباد کو مربوط کیا ہے
- باماکو اور بنگلور کے مابین کاروباری روابط قائم۔ وئے۔ میں
- چنئی اور کینیاٹا کے مابین کرکٹ روابط قائم۔ وئے۔ میں
- دلی اور ڈکار کے مابین ترقیاتی روابط قائم۔ وئے۔ میں

اب میں اپنے ترقیاتی تعاون کے بارے میں گفتگو کروں گا۔ افریقہ۔ کے ساتھ بھارت کی شراکت داری اس امدادیا۔ می اور تعاون پر مبنی ہے جو افریقی ممالک کی ضروریات کے تئیں حساس ہے۔ یہ مطالبات اور ضروریات پر مبنی ہے تا۔ م۔ ہر طرح کی شرائط سے مبرا ہے۔

اس تعاون کے ایک پ۔ لو کے طور پر بھارت اپنے ایگرم بینک کے توسط سے قرض فرا۔ م کرتا ہے۔ اب تک 44 ممالک کو مجموعی طور پر 8 بلین ڈالروں کے بقدر کے 152 قرض فرا۔ م کرائے جاچکے۔ میں۔

تیسری بھارت افریقہ۔ فورم سربراہ ملاقات کے دوران بھارت نے آئندہ پانچ برسوں کیلئے ترقیاتی پروجیکٹوں کیلئے 10 بلین ڈالروں کے قرض کی پیشکش کی تھی۔ م نے 600 ملین ڈالروں کی عطیہ۔ جانی امداد فرا۔ م کرنے کی بھی پیشکش کی تھی۔

بھارت کو افریقہ۔ کے ساتھ تکنیکی اور تعلیمی روابط قائم کرنے پر بھی فخر ہے۔ افریقہ۔ کے 13 موجود یا سابق صدور، وزرائے اعظم اور نائب صدور نے بھارت میں تعلیمی یا تربیتی اداروں میں کسی نہ کسی طریقے سے شمولیت کی ہے موجود یا سابق افریقی مسلح افواج کے سربراہ ان کو بھارت کے فوجی اداروں میں تربیت دی جاچکی ہے۔ داخلی امور کے دو موجود وزراء بھارتی اداروں میں تربیت حاصل کرچکے۔ میں۔ مقبول عام بھارتی تکنیکی اور اقتصادی تعاون پروگرام کے تحت تینتیس۔ زار سے زائد وظائف کی پیشکش 2007 سے افریقی ممالک کے افسروں کو کی جاچکی ہے۔

نرمندی کے شعبے میں۔ ماری ایک بہترین شراکت داری ”سولر ماما“ کے شعبے میں تربیت سے وابستہ ہے۔ ہر سال افریقی خواتین کو بھارت میں تربیت دی جاتی ہے تاکہ۔ و۔ سولر پنل اور سرکٹوں کیلئے کام کرسکیں۔ ان کو تربیت فرا۔ م کرنے کے بعد۔ و۔ اپنے ملک واپس جاتی۔ میں اور صحیح معنوں میں اپنی برادریوں کو بجلی سے۔ م آگ کر دیتی۔ میں۔ ہر ایک خاتون اپنی برادری میں اپنے طور کیوں کو برقی کاری کی س۔ ولت سے آراستہ کرنے کی ذمہ داری۔ وئی ہے۔ اس تربیت کیلئے ایک خاتون کو منتخب۔ وئے کیلئے شرط۔ ی۔ ہے کہ۔ ی خاتون ناخواندہ یا نیم خواندہ۔ و۔ ی۔ خواتین۔ ی۔ ان اپنے قیام کے دوران دیگر متعدد۔ نرمندیاں مثلاً نوکریاں بننا، ش۔ د کی مکھی پالنا اور کچن گارڈنگ کے فنون بھی سیکھتی۔ میں۔

- م ن بڑی کامیابی سے ٹیلی میڈیسن اور ٹیلی ورک کے سلسلے میں 48فریقی ممالک پر احاطہ کرتے۔ وئے بین افریقہ۔ ای۔ نیٹورک پروجیکٹ مکمل کیا ہے۔ بھارت میں پانچ سرکردہ یونیورسٹیوں نے سرٹیفکیٹ ، انڈرگریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام فرا۔ م کرنے کی پیشکش کی ہے۔ بار۔ سٹیئر اسپیشلسٹی اسپتالوں نے مشاورتی اور دائمی طبی تعلیم کی پیشکش کی ہے۔ تقریباً 7۰ زار طلباء نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے۔ م جلد ی اگلا دور شروع کریں گے۔

- م جلد ی کامیابی کے ساتھ 20۱2 میں شروع کیا گیا افریقی ممالک کیلئے تشکیل کرد۔ کارٹن تکنیکی امدادپروگرام مکمل کریں گے۔ اس پروجیکٹ پر بینن برکینافاسو، چیڈ، ملاوی، نائیجیریا اور یوگانڈا میں نافذ کیا گیا تھا۔

،دوستو

بھارت -افریقہ۔ تجارت گزشتہ پندرہ برسوں کے دوران کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں کےد وران ی۔ دوگنی ۔وکر 20۱4-15 کے دوران تقریباً 72بلین امریکی ڈالر کے بقدر ۔ وگنی تھی۔ 16مئی۲0۱۴بھارت سے افریقہ کے ساتھ کی جانے والی اشیاء کی تجارت، ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ کی جانے والی تجارت سے بھی زیادہ تھی۔

بھارت امریکہ اور جاپان کے ساتھ ملکر افریقہ میں ترقیات میں بھی اپنی تعاون دے رہا ہے۔ اپنے ٹوکیو کے دورے کےد وران وزیراعظم ابے کے ساتھ۔ وئی اپنی تفصیلی گفتگو کو میں خوشگوار تاثرات کے ساتھ یاد کرتا۔ وں۔ م نے سبھی کے لئے ترقی کے امکانات بڑھانے کے اپنے ع۔د پر گفت وشنید کی تھی اپنے مشترکہ اعلانے میں۔ م نے کہا تھا کہ ایشیا افریقہ ترقیاتی گلیار۔ بننا چاہئے اور۔ م نے ی۔ بھی تجویز رکھی تھی کہ۔ م اپنے افریقی بھائی ب۔ نوں کے ساتھ اس سلسلے میں مزید گفت وشنید کریں گے۔

بی اور جاپانی تحقیقی اداروں نے ایک وزن ڈاکومنٹ تیار کیا ہے۔ میں آر آئی ایس ، ای آر آئی اے اور آئی ڈی ای ۔ جے ای ٹی آر او کو ان کی ان مشترکہ کوششوں کے لئے مبارکیاد دیتا۔ وں ی۔ تمام کام افریقہ کے دانشوروں کے ساتھ ملکر انجام دیا گیا تھا۔ میرا اپنا خیال ی۔ کہ مذکورہ وزن ڈاکومنٹ بعد ازاں بورڈ کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا ۔ خیال ی۔ ہے کہ بھارت اور جاپان دیگر متمنی شراکت داروں کے ساتھ۔ نرمندیوں ، صحت ، بنیادی ڈھانچے ، مینوفیکچرنگ اور رابطہ کاری کے شعبوں میں مشترکہ اقدامات کے امکانات تلاش کریں گے۔

- ماری شراکت داری محض حکومت تک ی محدود نہ یں ہے بھارت کا نجی شعبہ بھی اس کا م میں آگے آگے ہے۔ ۱996 سے 20۱6 تک بھارت کی جانب سے سمندر پار میں جس قدر سرمایہ کاری۔ وئی ہے اس میں پانچواں حصہ افریقہ کا ی ہے۔ بھارت و۔ پانچواں سب سے بڑا ملک ہے جو اس براعظم میں سرمایہ کاری کررہا ہے اور گزشتہ بیس برسوں میں 54 بلین ڈالروں کی سرمایہ کاری عمل میں آئی ہے جس سے افریقی باشندوں کیلئے روزگار فرا۔ م وا ہے۔

افریقی ملکوں کی طرف سے بین الاقوامی شخصی اتحاد کے قدم کے تئیں جوردمعمل ظاہر کیاگیا ہے کہ اس سے۔ ماری حوصلہ افزائی۔ وئی ہے جو نومبر 20۱5میں پیرس میں اقوام متحدہ کی ، آب و۔ وا کی تبدیلی سے متعلق کانفرنس میں اٹھایا گیا تھا ۔ اتحاد کو شمسی وسائل سے مالا مال ملکوں کے اتحاد کے طور پر قبول کیا گیا تاکہ۔ و۔ توانائی اپنی خصوصی ضرورتوں کو پورا کرسکیں۔ مجھے ی۔ کہ نہ میں مسرت۔ وری ہے کہ بہت سے افریقی ممالک نے اس قدم کی حمایت کی ہے۔

نئے ترقیاتی بینک کے ایک بانی کے طور پر جسے عام طور پر ’’برکس بینک‘‘ کہا جاتا ہے بھارت نے جنوبی افریقہ میں ایک علاقائی مرکز میں قیام کی لگاتار حمایت کی ہے۔ اس سے این ڈی بی اور دیگر ترقیاتی شراکت داروں کے درمیان اتحاد کو فروغ دینے کے لئے ایک پلیٹ فارم فرا۔ م وگا جس میں افریقی ترقیاتی بینک بھی شامل ہے۔

بھارت نے افریقی ترقیاتی فنڈ میں ۱982میں اور افریقی ترقیاتی بینک میں ۱983 میں شمولیت اختیار کی تھی۔ بھارت نے بینک کے عام اثاثے کے فروغ میں تعاون دیا تھا۔ افریقی ترقیاتی فنڈ کی حالیہ تجدید نو کے لئے بھارت نے دو کروڑ نوے لاکھ ڈالر کا عزم کیا ہے۔ م نے اندہائی قرضے میں ڈوبے۔ وئے غریب ملکوں اور کثیر ملکی قرضہ جاتی تخفیف کے اقدامات میں تعاون دیا ہے۔

س پروگرام کا موضوع ہے ’’ افریقہ میں دولت کمانے کیلئے زرعی کاپاپلٹ‘‘ ۔ ی۔ ایک ایسا میدان ہے جہاں بھارت اور بینک ایک دوسرے کے ساتھ نتیجہ خیز انداز میں اٹھ ملا سکتے یں۔ میں کائن ٹیکنیکل امدادی پروگرام کا پلے ی ذکر کرچکا۔ وں۔

ی۔اں بھارت میں 20۲2سانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے اقدامات شروع کیے گئے یں۔ اس کے لئے مربوط اقدامات کی ضرورت۔ وگی جس میں بہتر بنائے گئے بیجوں اورزیادہ سے زیادہ این پٹ سے لیکر فصل کے کم کیے گئے نقصانات اور مارکیٹنگ کا بہتر بنیادی ڈھانچہ تک شامل ہے۔ جیسے جیسے۔ م اس اقدام پر عمل پیرا۔ وریے میں بھارت کو آپ کے تجربے سے واقف۔ وئے کا تجسس بڑھتا جارہا ہے۔

، میرے افریقی بھائیو اور بہنو

- میں جن بہت سے چیلنجوں کا سامنا ہے و۔ ایک جیسے یں: اپنے کسانوں اور غریبوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ،خواتین کو اختیارات دینا، اپنی دی۔ ی برادریوں کی مالی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانا اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کرنا۔ میں ی۔ سب کچھ اپنی مالی مجبوریوں کے باوجود کرنا ہے۔ میں میکرو اقتصادی استحکام کو برقرار رکھنا ہے تاکہ افراط زر قابو میں رہے اور۔ ماری ادائیگیوں کا توازن برقرار رہے۔ ان سبھی محاذوں پر اپنے تجربات سے ایک دوسرے سے واقف کرانے سے کافی فائدہ وگا۔ مثال کے طور پر۔ ماری کم نقدی والی معیشت کی کوشش،۔ م ان کوششوں سے بہت کچھ سیکھ چکے یں کہ کینیا جیسے افریقی ملکوں نے موبائل بینکنگ کے میدان میں کی یں۔

مجھے ی۔ بتاتے۔ وئے خوشی۔ وئی ہے کہ بھارت نے پچھلے تین سال میں میکرو اقتصادیات کے سبھی اشاریوں میں بہتر پوزیشن بنائی ہے۔ مالی خسارہ ، ادائیگیوں کے خساروں کا توازن اور افراط زر سبھی میں بہتر پوزیشن بنائی ہے۔ جی ڈی پی کی شرح ترقی ، غیرملکی زرمبادلہ کے ذخیرے اور سرکاری اثاثوں کی سرمایہ کاری میں اضافہ۔ وا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ۔ م نے ترقی کے محاذ پر بھی کافی پیش قدمی کی ہے۔

افریقی ترقیاتی بینک کے صدر صاحب ی۔ بتایا گیا ہے کہ آپ نے۔ مارے حالیہ اقدام کو دیگر ترقی پذیر ملکوں کیلئے کتاب کے بابوں کا متن قرار دیا ہے اور۔ میں ایک ترقیاتی علامت ہے۔ ان الفاظ کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتے۔ وئے مجھے ی۔ جان کر خوشی۔ وری ہے کہ اس سے بہلے آپ نے حیدر آباد میں کچھ وقت تربیت میں گزارا ہے۔ البتہ میں ی۔ ضرور کہ وں گا کہ میں آنے والے بہت سے چیلنجوں پر توجہ مرکوز کیے رکھوں گا۔ اس سلسلے میں میں سوچتا۔ وں کہ میں کچھ حکمت عملی کے بارے میں آپ کو بتاؤں جو۔ م نے پچھلے تین سال میں استعمال کی ہے۔

غریبوں کو قیمتوں میں بالواسطہ طور پر رعایت دینے کے بجائے۔ م نے ان یں براہ راست سبسڈی دی ہے اور اس طرح۔ م نے بڑے پیمانے پر مالی بچت کی ہے۔ صرف رسوئی گیس میں ی۔ م نے پچھلے تین سال میں چار ارب ڈالر سے زیادہ کی بچت کی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے مالدار شہریوں سے اپیل کی کہ و۔ اپنی گیس سبسڈی رضاکارانہ طور پر ترک کردیں۔ ’’گوٹ آپ‘‘۔ م کے تحت۔ م نے وعدہ کیا ہے کہ غریب کنبیوں کو کنکشن فراہم کرنے میں بچت کے اس پیسے کو ی استعمال کیا جائے گا۔ آپ کو ی۔ جان کر حیرت وگی کہ ایک کروڑ سے زیادہ بھارتیوں نے رضاکارانہ طور پر ایسا ی کیا۔ بچت کو سلام ،۔ م نے پانچ کروڑ غریب کنبیوں کو گیس کنکشن فراہم کرنے کا ایک پروگرام شروع کیا۔ ایک کروڑ پچاس لاکھ سے زیادہ کنکشن فراہم کرائے جاچکے یں اس سے دی۔ ی خواتین کی زندگیوں کی کاپاپلٹ وچائے گی۔ اس سے ان یں کھانا پکانے میں لکڑی جلاکر صحت کے لئے مضر ہے نجات ملے گی۔ اس سے ماحول کی بھی حفاظت۔ وگی اور آلودگی میں کمی آئے گی۔ جسے میں ’’ کاپا پلٹ کیلئے اصلاح ‘‘کہتا۔ وں ی۔ اسی کی ایک مثال ہے جو مربوط کارروائی ہے جس سے زندگی کی کاپاپلٹ وتی ہے۔

کسانوں کو دی جانے والی کچھ یوریا مصنوعی کھادیں جن پر سبسڈی دی گئی ہے ان یں غیر زرعی استعمال کیلئے غیرقانونی طور پر استعمال کیا جارہا ہے جیسے کیمیاوی مادوں کی تیاری۔ م نے یوریا پر نیم کا خول چڑھانے کا بین الاقوامی سطح پر کام شروع کیا ہے۔ اس سے ی۔ مصنوعی کھاد دیگر چیزوں میں کام میں نہ یں لائی جاسکے گی۔ م نے۔ صرف خاطر خواہ مالی بچت کی ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مطالعات سے بہت چلا ہے کہ نیم کے اس خول سے مصنوعی کھاد کی اثرانگیزی میں بہتری آئی ہے۔

- م اپنے کسانوں کو مٹی کی صحت سے متعلق کارڈز فراہم کرارہے یں جس سے ان کو ان کی مٹی کی اصل نوعیت معلوم وچائے گی۔ نیز۔ م ان یں مصنوعی کھادوں کے بہترین آمیزے کے بارے میں بھی مشورہ دے رہے یں۔ اس سے این پٹ کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو فروغ حاصل وگا اور فصل کے نتائج میں بھی اضافہ وگا۔

- م نے بنیادی ڈھانچے میں اثاثہ لگانے میں بہت مثال فروغ حاصل کیا ہے جس میں ریلویز ، قومی شاہراہیں، بجلی اور گیس پائپ لائنز شامل یں۔ اگلے سال تک بھارت میں کوئی گاؤں ایسا نہ یں رہے گا جہاں بجلی نہ و۔ مارے صاف ستھری گنگا، قابل تجدید توانائی، ڈیجیٹل انڈیا، اسمارٹ سٹیٹز، سبھی کے لئے مکانات اور۔ نرمند بھارت کے مشنوں کے پروگرام میں مزید صاف ستھرے ، خوشحال ، تیزی سے ترقی کرتے۔ وئے اور ایک جدید نئے بھارت کے لئے تیار کررہے یں۔ مارا مقصد ہے کہ بھارت ترقی کا ایک انجن اور آنے والے برسوں میں آب و۔ وا سے مطابقت رکھنے والی ترقی میں ایک مثال بن جائے۔

دوا۔ م عناصر یں جن سے۔ میں مدد ملی ہے۔ بینکنگ نظام میں تبدیلیاں پلے عنصر ہے پچھلے تین سال میں۔ م نے آفاقی بینکنگ کا مقصد حاصل کیا ہے۔ م نے جن دھن یوجنا یا لوگوں کی پیسے سے متعلق۔ م شروع کی ہے جس کے تحت ۴۴وڑ سے زیادہ بینک کھاتے کھولے گئے ی۔ علاقے شہری اور دی۔ ی علاقوں میں غریبوں کے یں۔ اس قدم کو سلام ی۔ ان تک کہ تقریباً۔ ر بھارتی کنبے کا ایک بینک کھاتا ہے۔ عام طور پر بینک تاجروں یا مالدار لوگوں کی مدد کرتے یں۔ م نے غریبوں ترقی کی چاہت میں ان کی مددکیلئے بینکوں کی فہرست تیار کی ہے۔ م نے سرکاری بینکوں کو سیاسی فیصلوں سے آزاد کرکے پیشہ ور چیف ایگزیکٹیو کو ان کی خوبیوں کی بنیاد پر مقرر کرکے بینکوں کو مضبوط کیا ہے۔ ی۔ تقریریاں شفاف طریقے سے کی گئی یں۔

- مارا آفاقی بایومیٹرک شناخت نظام جسے آدھار کہا جاتا ہے دوسرا اہم عنصر ہے۔ اس سے ان لوگوں کو فائدہ پہنچنے سے روکا جاسکتا ہے جو ان فائدوں کے اہل نہ یں یں۔ اس سے۔ م اس بات کو یقینی بناسکتے یں کہ جن لوگوں کو سرکاری مدد کی ضرورت ہے ان یں۔ مدد آسانی سے مل جائے اور جن لوگوں کو سرکاری مدد کی ضرورت نہ یں ہے ان یں ی۔ مدد نہ مل سکے۔

ستو، آخر میں آپ کی کامیابی کی خواہش ظاہر کرتے۔ وئے اور اس سالانہ میٹنگ کے نتیجہ خیز وئے کی خواہش ظاہر کرتے۔ وئے میں اپنی بات کا اختتام کرتا۔ وں۔ کھیلوں کے میدان میں اہل لمبی دوڑ میں افریقہ کا مقابلہ نہ یں کرسکتا۔ لیکن میں آپ کو یقین دلانا۔ وں کہ بھارت طویل مدتی اور مشکل دوڑ میں ایک بہتر مستقبل کیلئے آپ کی مدد کرتے۔ وئے۔ میشل۔ آپ کے ساتھ شان۔ بہ شان۔ کھڑا رہے گا۔

عزت مآب خواتین وحضرات! مجھے افریقی ترقیاتی بینک گروپ کے بورڈ آف گورنرز کی سالانہ میٹنگ کو باقاعدہ طور پر شروع کرتے۔ وئے مسرت۔ وری ہے۔

شکری۔۔

م ن ا س - ع ن

U-2371

(Release ID: 1490500) Visitor Counter : 5

